اہلِ کراچی کی خوش نصیبی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! جمعیت اشاعت اہلسنت کی جانب سے

ہر پیر بعد نمازِ عشاء فوراً تقریباً ایک گھنٹہ ہفتہ وار روحانی اجتماع کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

اس روحانی اجتماع میں وطنِ عزیز کے نامور علمائے کرام، اسکالرز، متفرق موضوعات پر اور دورِ حاضر کے مسائل پر علمی و ادبی روشنی ڈالتے ہیں۔

آپ بھی اپنے احباب کے ہمراہ تشریف لاکر اپنے علم وعمل میں اضافہ کریں۔ اس کے علاوہ رات 10:00 تا 12:00 بجے تک درسِ نظامی (عالم کا کورس) پڑھنے کا خصوصی انتظام ہے اور دارالافتاء کی سہولت بھی موجود ہے جس میں آپ کے مسائل کا آسان اور مدلل تحریری جواب دیا جاتا ہے۔

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر صدر ٹاؤن کراچی،
فون: 2440857-2439799

آپ کیوں پریشان ہیں

ارشاد باری عزّوجلّ ہے

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ

(پارہ نمبر ۲۸ سورۃ التحریم:۴)

ترجمہ: تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے۔ اور جبریل اور صالح مومنین اللہ عزوجل پر بھروسہ کرتے ہوئے حصولِ ثواب کی خاطر اور اپنی کسی پریشانی یا اپنے کسی عزیز کی مشکل سے نجات پانے کیلئے یا کسی رشتہ دار کے ایصال ثواب کیلئے یا کسی مقصد میں کامیابی کی نیت کے ساتھ شرکت فرمائیں

ختمِ قادریہ

ہر اتوار بعد نمازِ عصر تا مغرب

بمقام: نور مسجد کاغذی بازار میٹھادر، صدر ٹاؤن کراچی

جمعیّت اشاعت اہلسنّت پاکستان

ثواب کا تحفہ

سیّد الشہداء حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ،

شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ پاک رضی اللہ عنہ،

حضرت سیدنا محمد شاہ دولہا سبزواری کندی والا بخاری علیہ الرحمۃ

حضرت سیدنا احمد شاہ بخاری علیہ الرحمۃ الباری

الحاج سیّد تیغ علی شاہ علیہ الرحمۃ

سیّد شاہ محمد مستان محی الدین علیہ الرحمۃ

اور تمام سلاسل کے

بزرگانِ دین کی خدمت میں "ثواب کا تحفہ" اور جنہوں نے اِس بابرکت محفل کے انعقاد میں حصّہ لیا انہیں دونوں جہاں میں کامیابیاں نصیب ہوں۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم

؎ گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

فیضانِ ختم قادریہ

- گھر بار کی راحت کیلئے
- دعاؤں کی اجابت کیلئے
- مشکلات کے حل کیلئے
- تکالیف سے نجات کیلئے
- بارگارہ غوثیت میں حاضری کیلئے
- قلب وروح کی بالیدگی کیلئے
- روزی روزگار میں برکت کیلئے
- ایمان کی پختگی کیلئے
- گردوپیش میں امن کیلئے
- قادری نسبت کی مضبوطی کیلئے
- عزت وآبرو کی ضمانت کیلئے
- مصیبتوں سے چھٹکارے کیلئے
- بگڑی تقدیر بنانے کیلئے
- مصائب سے بچنے کیلئے
- جان ومال کی حفاظت کیلئے
- ذلت ورسوائی سے عافیت کیلئے
- آفات وبلیات کے دفع کیلئے
- آل واولاد میں خیر کیلئے
- منکروں پرغلبہ پانے کیلئے
- بندشوں کے سدِباب کیلئے
- رنج والم سے دوری کیلئے
- بیماریوں سے شفاء کیلئے
- روحانیت کے حصول کیلئے
- پستی سے بلندی کیلئے
- نحوست سے پاکی کیلئے
- توبہ کی قبولیت کیلئے
- تمناومراد برلانے کیلئے
- سوئے بھاگ جگانے کیلئے

؎ جو قسمت ہو میری بری اچھی کردے
جو عادت ہو بد کر بھلی غوث اعظم

ختم قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

تمام وظائف سے قبل بسم اللہ شریف اور تمام وظائف ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے یا پڑھائے جائیں ۔ سورہ یٰسین اور قصیدہ غوثیہ شریف ایک ایک مرتبہ پڑھے جائیں ۔ جو درمیان میں شامل ہو پہلے گیارہ مرتبہ درود غوثیہ شریف پڑھے ۔ ختم قادریہ شریف کا ثواب حضور پُر نُور رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام وصالحین عظام بالخصوص حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیش کیا جائے اپنے مشائخ ، اساتذہ ، والدین ، دوست احباب جو دنیا سے رخصت ہوئے ان کی ارواح کو ایصال ثواب کیا جائے اور پھر انبیاء علیہم السلام و صالحین کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے جائز مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا مانگیں ۔

خَتمِ قادِرِیہ کبیر

1 دُرُودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ
وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ عزوجل! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو جود و کرم کی کان (منبع و مرکز) ہیں، پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی۔

2 سوئم کلمہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی قوت تو اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

3 سورہ الم نشرح

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْۤ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

ترجمہ: کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بیشک دشواری کیساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

4 سورہ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیُ

اے باقی رہنے والے (اللہ عزوجل) تو ہی
ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

نوٹ:

اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور و فکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکہ کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت، فکر و پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہٰذا سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کریں۔

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ
لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ
بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

19

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ
عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ
پس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ كُؤُسٍ
پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَهِمْتُ بِسُكْرَتِیْ بَيْنَ الْمَوَالِیْ
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہوگیا

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو

بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

اور میرے حال میں داخل ہوجاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو

فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ساقی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی

وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پاسکے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی

مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّازَالَ عَالِیْ

میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

أَنَا فِيْ حَضْرَةِ التَّقْرِيْبِ وَحْدِيْ

میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں

يُصَرِّفُنِيْ وَحَسْبِيْ ذُو الْجَلَالِ

اللہ تعالیٰ مجھے ایک درجے سے دوسرے اعلیٰ درجے کی طرف پھیرتا ہے اور وہ مجھے کافی ہے

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ

میں باز ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِيْ

مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِيْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ مستحکم) کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی

وَتَوَّجَنِيْ بِتِيْجَانِ الْكَمَالِ

اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

وَأَطْلَعَنِيْ عَلٰى سِرٍّ قَدِيْمٍ

اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِيْ وَأَعْطَانِيْ سُؤَالِيْ

اور مجھے (عزت کا) ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

14

اِمۡدَادۡ کُنۡ اِمۡدَادۡ کُنۡ اَزۡ بَنۡدِ غَمۡ آزَادۡ کُنۡ

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں

دَرۡ دِیۡن وَدُنۡیَا شَادۡ کُنۡ یَا غَوۡثِ اَعۡظَمۡ دَسۡتِگِیۡر

دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے

111 بار پڑھیں

15

یَا حَضۡرَتۡ غَوۡث

اَغِثۡنَا بِاِذۡنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم (اور اجازت سے)

ہماری مدد فرمائیں۔

وَوَلَّانِیۡ عَلَی الۡاَقۡطَابِ جَمۡعًا

اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے

فَحُکۡمِیۡ نَافِذٌ فِیۡ کُلِّ حَالٍ

پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

فَلَوۡ اَلۡقَیۡتُ سِرِّیۡ فِیۡ بِحَارٍ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں

لَصَارَ الۡکُلُّ غَوۡرًا فِی الزَّوَالِ

تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہوکر خشک ہوجائے

16

111 بار پڑھیں

خُذۡ یَدِیۡ یَا شَاہِ جِیۡلَانۡ خُذۡ یَدِیۡ

اے شاہ جیلان! میرا ہاتھ تھامئے، میرا ہاتھ پکڑیئے

شَیۡئًا لِّلّٰہِ اَنۡتَ نُوۡرٌ اَحۡمَدِیۡ

اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے، آپ نور احمدی ہیں

17

طُفَیۡلِ حَضۡرَتِ دَسۡتُگِیۡر دُشۡمَنۡ ہُوۡئے زِیۡر

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے

18	19	20
سورہ یسین ایک بار	قصیدہ غوثیہ ایک بار	درود غوثیہ ۱۱۱ بار

مترجم: حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی

نظر ثانی: حضرت علامہ مفتی عبد العزیز حنفی مدظلہ العالی

حضرت علامہ مفتی محمد منظور احمد فیضی صاحب مدظلہ العالی

حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب مدظلہ العالی

سعادت اہتمام: مولانا حافظ محمد عبد الکریم قادری رضوی

(خطیب وامام مدنی مسجد F,526-A، عابدہ آباد سائٹ ایریا، کراچی۔)

18

سورہ یٰسین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ
اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ
لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ
مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ
سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ
اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ
الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ
الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ ؕ وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ

مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ ۘ اِذۡ جَآءَہَا
الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ
مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا
یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾
قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا بِکُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَہُوۡا لَنَرۡجُمَنَّکُمۡ وَ لَیَمَسَّنَّکُمۡ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوۡا طَآئِرُکُمۡ مَّعَکُمۡ ؕ اَئِنۡ ذُکِّرۡتُمۡ ؕ بَلۡ اَنۡتُمۡ
قَوۡمٌ مُّسۡرِفُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَ جَآءَ مِنۡ اَقۡصَا الۡمَدِیۡنَۃِ رَجُلٌ یَّسۡعٰی قَالَ یٰقَوۡمِ
اتَّبِعُوا الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوۡا مَنۡ لَّا یَسۡـَٔلُکُمۡ اَجۡرًا وَّ ہُمۡ مُّہۡتَدُوۡنَ ﴿۲۱﴾
وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ
مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُہُمۡ

شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٧﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی
قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ﴿٢٨﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ یٰحَسْرَةً عَلَی
الْعِبَادِ ۣۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ یَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ اِنْ كُلٌّ
لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَ
اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ
اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ
اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿٣٨﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا
الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
یَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ
اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ
مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا
الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ
لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ
لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۨ ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ
بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

19

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے

فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

پس میں نے اپنی شراب معرفت سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ

پیالوں میں (بھری ہوئی) وہ شراب معرفت میری طرف دوڑی

فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

پس میں اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب معرفت سے مست ہوگیا

فقلت لسائر الاقطاب لموا

بحالي وادخلوا انتم رجالي

وهموا واشربوا انتم جنودي

فساقي القوم بالوافي ملالي

شربتم فضلتي من بعد سكري

ولا نلتم علوي واتصالي

مقامكم العلى جمعا ولكن

مقامي فوقكم ما زال عالي

أَنَا فِي حَضْرَةِ التَّقْرِيبِ وَحْدِي
میں بارگاہ قرب الٰہی میں تنہا اور یکتا ہوں

يُصَرِّفُنِي وَحَسْبِي ذُو الْجَلَالِ
[illegible]

أَنَا الْبَازِيُّ أَشْهَبُ كُلِّ شَيْخٍ
میں باز ہوں تمام مشائخ پر غالب ہوں

وَمَنْ ذَا فِي الرِّجَالِ أُعْطِيَ مِثَالِي
مردانِ خدا میں سے کون ہے جس کو مجھ جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
اللہ تعالیٰ نے مجھے (ارادہ مصمم) کے نقش و نگار والی خلعت پہنائی

وَتَوَّجَنِي بِتِيجَانِ الْكَمَالِ
اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر سجائے

وَأَطْلَعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ
اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا

وَقَلَّدَنِي وَأَعْطَانِي سُؤَالِي
اور مجھے (قربت کا) ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

وَ وَلَّانِی عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا

فَحُکْمِی نَافِذٌ فِی کُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی بِحَارٍ

لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فِی جِبَالٍ

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّی فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّمَالِی

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ

مہینوں اور زمانوں میں سے

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

جو گذرے ہیں یا گذر چکے ہیں وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ

اے میرے مرید سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ

اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا

وَافْعَلْ مَا تَشَاۗءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

فَمَنْ فِیْٓ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

وَکُلٌّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ

هُوَجَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشِ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیُ الدِّیْنِ لَقَبِیْ

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

اور میرے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر [illegible] ہیں

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ

میں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور

میرا مقام مخدع (خاص مقام) ہے

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

اور میرے قدم اولیاء اللہ کی [illegible] پر ہیں

وَعَبۡدُ الۡقَادِرِ الۡمَشۡهُوۡرُ اِسۡمِیۡ

اور عبدالقادر میرا مشہور و معروف نام ہے

وَجَدِّیۡ صَاحِبُ الۡعَیۡنِ الۡکَمَالِ

اور میرے نانا پاک مخدوم کامل رحمت عالمیان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چشمہ کمال کے مالک ہیں

تَقَبَّلۡنِیۡ وَلَا تَرۡدُدۡ سُؤَالِیۡ

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجئے

اَغِثۡنِیۡ سَیِّدِیۡ اُنۡظُرۡ بِحَالِیۡ

میری فریاد رسی کیجئے، میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمائیے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خَتۡمِ خواجگان

الحمد شریف (7 بار)	درود شریف (100 بار)	سورہ الم نشرح (79 بار)
قل ھو اللہ شریف (100 بار)	الحمد شریف (7 بار)	درود شریف خضری (100 بار)

درود خضری

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیۡبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ

[illegible]

- اَللّٰھُمَّ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَاشَافِیَ الْاَمْرَاضِ
- اَللّٰھُمَّ یَامُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
- اَللّٰھُمَّ یَاکَافِیَ الْمُھِمَّاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَامُنَزِّلَ الْبَرَکَاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَارَازِقَ الْعِبَادِ
- اَللّٰھُمَّ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ
- اَللّٰھُمَّ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

- اَللّٰھُمَّ یَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ
- اَللّٰھُمَّ یَاخَیْرَ الرَّازِقِیْنَ
- اَللّٰھُمَّ یَاخَیْرَ الْحَافِظِیْنَ
- اَللّٰھُمَّ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
- اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ
- اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو اے شاہِ نقشبند رضی اللہ عنہ
- اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو اے غریب نواز رضی اللہ عنہ
- اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو اے شہاب الدین سہروردی رضی اللہ عنہ
- اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِتو اے احمد رضا بریلوی رضی اللہ عنہ
- بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

- اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن

نماز مومن کی معراج ہے

ہر مسلمان مرد و عورت جو عاقل و بالغ ہوں ان کے لیے نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے، مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی گویا تصویر نما انسان ہے کہ ظاہری صورت تو انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں، بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی قصداً چھوڑ دے تو وہ بھی بے نمازی ہے۔

جتنی نمازیں قضا ہوگئیں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ اندازے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب نمازیں بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ہی ادا کرلیں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک گذشتہ نمازیں قضا باقی ہیں کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہوں مثلاً سو (100) بار کی نماز فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی اسی طرح ظہر وغیرہ ہر

نماز میں نیت کریں، قضا میں صرف فرض، وتر یعنی ہر دن رات کی بیس (20) رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

جس پر قضا نمازیں زیادہ ہوں وہ اگر چاہے جلدی جلدی اس طرح ادا کرے، تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء، اعوذ باللہ اور بسم اللہ نہ پڑھے بلکہ سورہ فاتحہ بعد کوئی مختصر سورت پڑھ کر رکوع میں چلا جائے، ایک بار رکوع کی تسبیح اور پھر رکوع کر کے کھڑا ہو اور سجدے میں جائے ہر بار سجدے میں ایک بار تسبیح پڑھے۔

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت قیام میں سورہ فاتحہ کے بجائے تین بار **سُبْحَانَ اللہ** پڑھے اور رکوع و سجدے پورے کرے اور قعدہ میں التحیات پڑھے اور درود ابراہیمی میں **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ** پڑھ کر سلام پھیرے۔ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت کے بجائے **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ** تین بار پڑھے اور رکوع و سجدے کر کے نماز مکمل کریں۔

یاد رکھیں! نماز سب سے بڑی دعا، سب سے بڑا وظیفہ و تعویذ ہے اور اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ

لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ

لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

نمازِ غوثیہ اور فریاد رسی

اَبُوالمعالی کا بیان ہے کہ جب میں نے یہ واقعہ شیخ اَبُوالحسن علی جناز سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے شیخ ابوالقاسم عمر بزاز کی ربانی سنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے سنا آپ نے فرمایا کہ جو شخص کسی مصیبت میں مجھ سے فریاد رسی چاہتا ہے وہ مصیبت اس سے ہٹالی جاتی ہے اور جو شخص کسی تکلیف میں مجھے میرے نام سے پکارتا ہے وہ تکلیف اس سے اٹھالی جاتی ہے اور جو شخص اپنی کسی حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا توسل اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت میں اللہ تعالیٰ کے حضور میرا توسل اختیار کرتا ہے اس کی وہ حاجت پوری کردی جاتی ہے اور جو شخص دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے پھر رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام

وَلَوْاَلْقَيْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَيْتٍ

لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالِیْ

وَمَامِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْدُهُوْرٌ

تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا يَأْتِیْ وَيَجْرِیْ

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر

وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

مُرِيْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ

وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالِ

مُرِیۡدِیۡ لَاتَخَفِ اللّٰہُ رَبِّیۡ

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے

عَطَانِیۡ رِفۡعَۃً نِلۡتُ الۡمَنَالِیۡ

اے مخدوم وشفیق عطا فرمانے کے ذریعہ جس سے میں نے پالیا
عظیم بلندی کو پالیا ہے

طُبُوۡلِیۡ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ دُقَّتۡ

میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں

وَشَاءُوۡسُ السَّعَادَۃِ قَدۡ بَدَالِیۡ

اور نیک بختی کے نقیب (چوبدار) میرے لیے ظاہر ہوئے ہیں

بِلَادُ اللّٰہِ مُلۡکِیۡ تَحۡتَ حُکۡمِیۡ

اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے

وَوَقۡتِیۡ قَبۡلَ قَلۡبِیۡ قَدۡ صَفَالِیۡ

اور میرا وقت میرے دل کی پاکیزگی سے پہلے ہی صاف تھا

نَظَرۡتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمۡعًا

میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا

کَخَرۡدَلَۃٍ عَلٰی حُکۡمِ اتِّصَالِ

تو وہ سب کے سب رائی کے دانہ کے برابر تھے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا

وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت پائی

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰهِ مِثْلِیْ

تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

اور کون ہے جو علم اور تصرف میں میرے حال کو پہنچے

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ

مجھ سے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

اور راتوں کی تاریکی میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ

ہر ایک ولی کے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

سرورِ دو عالم ﷺ کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

نَبِیٌّ ہَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ

ہُوَجَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشِ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

دُرودِ تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ الْوَبَآءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَہَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْہُدٰی کَہْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْکَرَمِ ط وَ اللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَ جِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَ الْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَ الْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَ سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی مَقَامُہٗ

وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ

الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ

رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ

وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ

مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰۤاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

درود نوریہ

مشکلات کے حل کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔ کسی جائز مقصد میں کامیابی کے لئے اس درود شریف کو 21 یوم تک بلاناغہ 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَآمًّا عَلٰى

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ

تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَتُنَالُ بِهِ

الرَّغَآئِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ

وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا اَللّٰهُ

دعائے نصف شعبان المعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا
الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ
عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ
وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا
مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ
اُمُّ الْكِتٰبِ ۝ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ
شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ
اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَ
اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

عہد نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ
اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى
الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ
فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

شجرۂ عالیہ

حضراتِ مشائخ کرام سلسلۂ مبارکہ قادریہ رضویہ

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جندِ حق میں گن جنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبد القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللہُ لَهُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیاء کے واسطے

نصرابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِّ جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشقِ انتما کے واسطے

حبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لئے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جاں و نورِ ایمان نورِ قبر و حشر دے
بوالحسین احمد نوری لقا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
سنیوں کے پیشوا احمد رضا کے واسطے

حامد و محمود و حماد و احمد کر مجھے
میرے آقا حضرت حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفٰے کے واسطے

بہرِ امجد کر عطا ہم کو رضائے مصطفٰے
اور شریعت کی بہار سیدی ابو العلیٰ کے واسطے

گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں میں بلا
نائبِ غوث و رضا مولا ضیاء کے واسطے

پُر ضیا کر سب کا چہرہ حشر میں اے کبریا
شہ ضیاء الدین پیرِ باصفا کے واسطے

یا الٰہی سر درِ اقدس پہ ہو وقتِ اجل
سیدی سردار احمد باصفا کے واسطے

ظاہر و باطن کی کر اصلاح دے فوز و فلاح
مصلح الدین خادمِ دینِ ہدیٰ کے واسطے

اپنے اچھوں کی محبت دولتِ علم و عمل
دے وقار الدین عبدِ مصطفٰے کے واسطے

یا الٰہی بہرِ حضرت مصطفٰے حیدر حسن
حسن و صفوت کر عطا ان کے گدا کے واسطے

یا خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر
پیر الیاس عاشقِ خیر الوریٰ کے واسطے

زندگی نیکوں میں کر بے دینوں سے محفوظ رکھ
خاتمہ ایماں پر کر کل اولیاء کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل
عفو و عرفاں، عافیت مجھ بے نوا کے واسطے

درد دل کر مجھے عطا یارب
دے مرے درد کی دوا یارب

لاج رکھ لے گنہ گاروں کی
نام رحمٰن ہے ترا یارب

عیب میرے نہ کھول محشر میں
نام ستار ہے ترا یارب

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غفار ہے ترا یارب

تو نے دی مجھ کو نعمتِ اسلام
پھر جماعت میں لے لیا یارب

کردیا تو نے قادری مجھ کو
تیری قدرت کے میں فدا یارب

دولتیں ایسی نعمتیں اتنی
بے غرض تو نے کیں عطا یارب

دے کے لیتے نہیں کریم کبھی
جو دیا جس کو دے دیا یارب

تو کریم اور کریم بھی ایسا
کہ نہیں جس کا دوسرا یارب

ظن نہیں بلکہ ہے یقین مجھے
وہ بھی تیرا دیا ہوا یارب

ہو کہ دنیا میں قبر و محشر میں
مجھ سے اچھا معاملہ یارب

اہل سنت کی ہر جماعت پہ
ہر جگہ ہو تری عطا یارب

دشمنوں کے لئے ہدایت کی
تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب

تو حسن کو اٹھا حسن کرکے
ہو مع الخیر خاتمہ یارب

اظہارِ تشکر

الحمدللہ! سبزواری پبلشرز کے حصہ میں یہ سعادت آئی کہ سب سے پہلے ختم قادریہ شریف کا اردو ترجمہ سنہ ۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا اور تاحال متفرق سائز اور انداز میں اس کی طباعت کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔

حضرت علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی (مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور) مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ہماری استدعا پر اس ختم پاک کا آسان اور خوبصورت ترجمہ فرمایا جزاک اللہ خیرا اسی طرح کے پاکٹ سائز وظائف عربی سے اردو تراجم و دیگر کتب کی اشاعت کے سلسلے میں ہمیں خدمت کا موقع فراہم کریں۔

دعاگو، محمد عبد الکریم قادری رضوی
O.T. 1/75 جیلانی پیلس، حضرت مجدد الف ثانی اسٹریٹ، میٹھادر کراچی۔
2441437, 0300-2677421